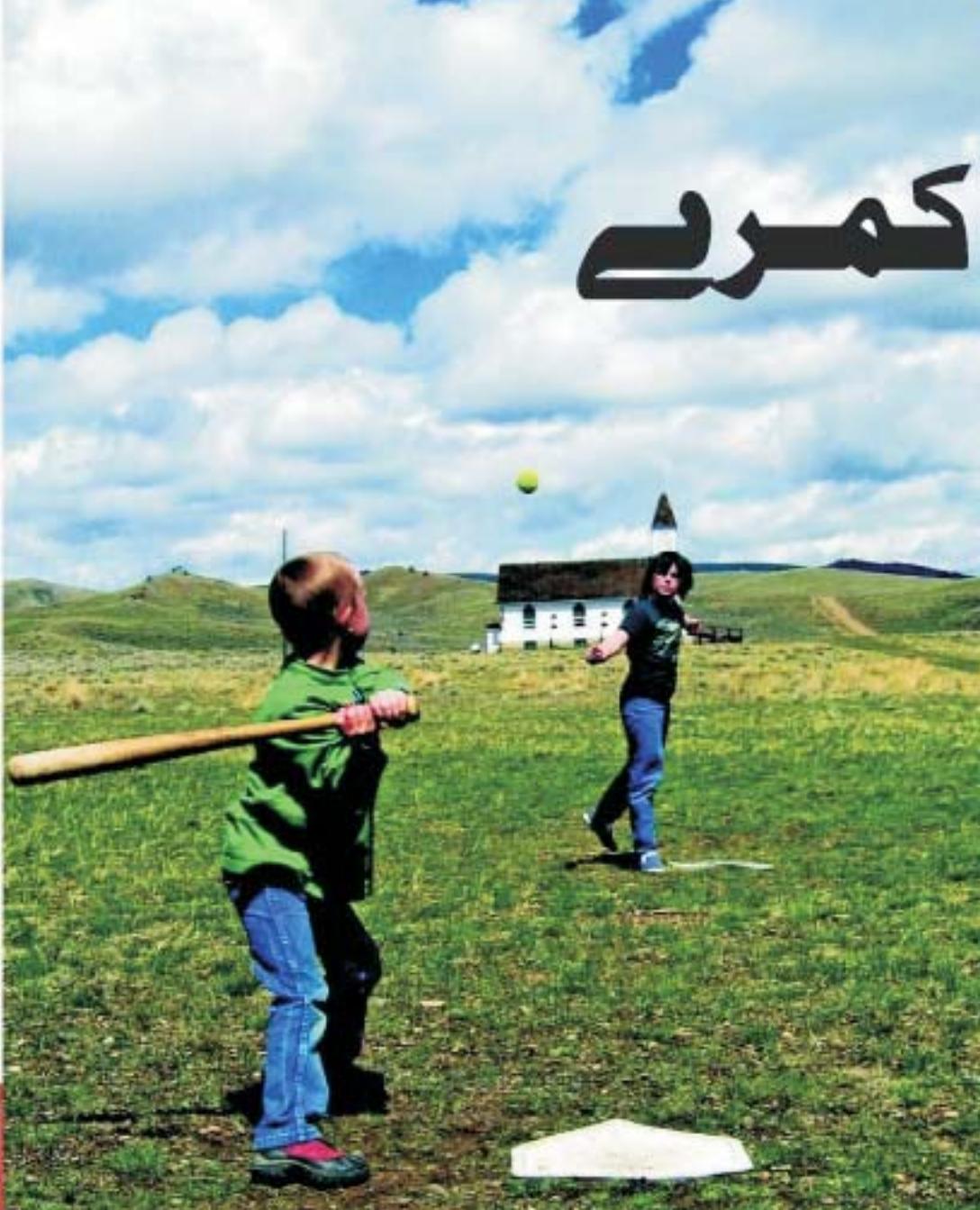


# ایک کمرے اسکول کا

## اکیسویں صدی میں

متن اور تصاویر: نینا ایلس

بہترین  
بصورت  
بصورت



مختلف فرقوں کو یکجا رکھنے والے امریکہ کے ان ایک کرے کے اسکولوں میں بچوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

جیفس نکولس (گینڈ بار) اور نائٹر ہیریم (بلے بار) لینڈب، مونٹانا میں ایک کمرے کے اسکول کے پلے ہوئے دال کھلاتے ہوئے۔

"میں ابھی ایک بیٹ پر عالی ہوں اور وہ ایک اپ بار میں پڑھ لیتے ہیں، اس لیے مجھے بار بار دوہرائیں پڑھتا۔ وہ کہتی ہیں کہ" میں آگے پڑھ جاتی ہوں۔ کوئی ۳۰ پچھے ہیں۔ نیا ہر بے ان میں سے کچھ ایسے بھی ہوں گے، جو جیکلی بار میں ہی نہیں کچھ سکتے یا اتنا کمی دیں پر انہیں کچھ تو ہم اپنی رفتار سے کر سکتے ہیں۔ چنانچہ اس چھوٹے سے اسکول نے ان کی اصطلاحی بات کامیابی اُپنی پڑھ کر کھا ہے۔"

مونٹانا میں ایک عام دینی طالب علم شہری بچوں سے بہت ہوتا ہے میں جوں لوگ کام کی خالش میں شہروں میں خلخلت ہوتے ہوئے ہیں سارے مطرب اور وسط مغرب کی طرح ایک کرے والے اسکول فتح ہوتے چار ہے ہیں۔

سوسک کا وہی تہرا کا کے میدانی علاقوں میں گھنٹن اسکول میں صرف تین پچھے ہیں۔ موسم بہار کی ایک گرم شام کو دو اپنی بچپر مونی ہورٹ کے ساتھ قریبی کھنکھن میں پڑتے ہیں۔ وہ اس قدر بچ

لاکھوں امریکیوں کو اب بھی یاد ہے کہ میں بھرپول کرایک کرے والے مضافاتی اسکول میں جیا کرتے تھے۔ کوئی سو سال پہلے جب امریکا ایک زرعی ملک تھا، اس طرح کے تقریباً دو لاکھ اسکول تھے۔ پہلے اسکولوں میں ایک علی تجھر سارے کلاسوں میں سارے اسماق پر حاصل کرنا تھا۔ ان میں آج بھی کچھ موجود ہیں، چاروں سے بھی کم اور وہ بھی تجزی سے ختم ہوتے چاہے ہیں۔ مونٹانا میں ایک کرے والے تقریباً ایک سو پہلے اسکول ہیں۔ سب ریاستوں سے زیادہ مکھر کا وہی میں واقع میدان میں ہر سچ چار طلباء پرے اسکول کی سینیڈ عمارت کے سامنے جو لینڈ ایلی خری کہلاتا ہے امریکی چھٹا البراتے ہیں۔

دن کا آغاز کرتے ہوئے بچپر بارب نولان مقامی ہفت روزہ اخبار سے کچھ پڑھ کر سناتی ہیں جس میں ان لوگوں کے حصائی خبریں بھی ہوتی ہیں جو شہریں اپنے اقارب سے ملاقات کے لیے آتے ہیں۔ اس کے بعد وہ طلبہ بچتی جماعت کے اور ایک پانچ سی جماعت کا آزادانہ طور پر اپنے اپنے کام کرتے ہیں اور پانچ سال کا ہائیکلر جو کنڑ رکارڈن میں ہے زور دہ سے پڑھاتے ہے۔ نولان کو بڑی خوشی ہے کہ نایاب اُنی کم عمر میں پڑھنے لگا۔ اس کے سارے طلباء پرے سارے مضافات اور بچتی جماعت کے پڑھتے ہیں۔

جاتے ہیں جسے انہوں نے لکھوں اور لکھوں سے بنایا تھا۔ انہیں اس نال سے جو اسکول میں پڑھی شہلِ شرقی امریکہ کے بخواہیں لفظیں میں ایک کرے والے اسکلوں کی تعداد اور بھی کم رہ جھی اس کو بنانے کی تحریک ملی تھی۔ چند طلبہ کی تعداد اتنی کم ہے، اس لیے نچھے بچوں کو اپنی پسند کے کام بھی کرتے رہنے کی اجازت دے سکتی ہیں، اس کے باوجود وہ ریاست کی طرف سے ملے شدہ اسکول بھی شامل ہے جو ۱۸۰۷ء سے جاری ہے۔ اول، دوم اور سوم جماعتیں کے بچے اپنی نچھے لفظی معیاروں کو بھی برقرار کر سکتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اس کے نتیجے میں بچوں میں ایک اعتماد پیدا ہو جائے۔ ابتدائی اسماق پر تھے ہیں خمس اپنا کام بہت پسند ہے، جس کی وجہ وہ کہتی ہیں کہ کس حد تک یہے کہ شہر اور اسکول کے درمیان جزاً اگر اپنے طلن کو بھی۔

ایک کرے والے ایک اور اسکول میں جو ۲۳ کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ نچھے نالاں سات بچوں کو پڑھاتی ہیں۔ سچ کو وہ کائن کے ساتھ پڑھتی ہیں جو دوسری جماعت میں ہے۔ ایک کرے والے ایک اور اسکول میں جو ۲۳ کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ نچھے نالاں سات بچوں کے ساتھ پڑھتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ والدین کے والدین کے والدین کے ووڈو جوڑے ہوتے ہیں اور پچھا جیاں اور لاتا ہو۔ اور بھی بھی تو والدین اور ان کے والدین کے والدین کے ووڈو جوڑے ہوتے ہیں اور پچھا جیاں اور بچوں کے ساتھ پڑھتے ہیں اور یا ایک بڑی تحریک ہوتی ہے۔ بچوں کے لیے اس کا مطلب بہت پچھا جاتا ہے، کیونکہ وہ جو پچھا کر رہے ہوتے ہیں وہ اخاہم ہوتا ہے کہ ان کے گرانے کا ہر کوئی اسے دیکھنے کے لیے آتا ہے۔ میں اُمیں جتنا بھی تاؤں کہ ان کی تعلیم کمی اہم ہے اس سے سوگنا زیادہ ان لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے۔

کیروں مارش کے خاندان کی چار بیٹوں نے کروئے ڈن اسکول میں تعلیم حاصل کی ہے اور وہ اسکول بورڈ کی ایک رکن ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "طلبہ کے درمیان گہرے تعلقات ہوتے ہیں اور نچھے نچھڑاں کہتی ہیں۔ میں جب کوئی تی بات تالتی ہوں تو مجھے معلوم ہو جاتا ہے۔ ہے ناکائی؟" سے بھی اتنا تھا اور آنکھی میں بھی یہ تعلقات قائم رہتے ہیں۔ یہ بات میں ان کے ہر کام میں ظہر آتی ہے۔ وہ بیان ان کی کامیابی میں ایک بڑا افسوس ہوتی ہے۔ "میں کیسے ہتا سکا ہوں؟" "میں پاگل ہوں۔"

"تم مجھ سے تمہارے گھر لے لتے ہو۔ ہے نا؟" وہ سکراتی ہیں۔ وہ بہت نرم مزان ہیں۔ کائن پر سکون میں دوست دیجے ہیں لیکن اسکول کا سفلیں غیر قیمتی ہے اس وجہ سے نہیں کہ مغربی اور وسط مشرقی ریاستوں کی طرح ان کی آبادی کم ہوئی جا رہی ہے بلکہ اس وجہ سے کہ کروئے ڈن ترقی کر رہا ہے ڈن واحد نچھر ہیں جن سے کائن کو سایقہ پڑا اور وہ اس کی عجیب و غریب حرکتوں سے واقع ہی اس کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اس اسکول کو بھی چاری ریگیں گے یا انہیں۔ اس کی روایت شاید ہر برس اس سے ان کا سایقہ رہتا لیکن ہوا یہ کہہ رہا کہ اسیں ایک کرے والے کہرے اسکول بند کے چارے ہیں۔ ریاستی کائن میں اس سوال پر بڑی بحث ہوئی کہ اقتصادی معیار برقرار رکھ کے لیے ان اسکلوں کو بند کر دیا جائے یا باہمی پیچھے والے اگلے کے باوجود اسیں جاری رکھا جائے۔



نائیں۔ گلین اسکول، گلین، نیبراسکا میں لیوک پرورس اپنا کام مکمل کرتے ہوئے جبکہ اس کا کتابخانہ اپنمان کے ساتھ اس کے انتظار میں بیٹھا ہوا۔ اور ہر ۱۹۲۲ء کی اس تصویر میں بھلی میں چھٹ کلاس کے بچے کینٹکی کے اپنے ایک کمرے کے اسکول کے پاس پھر کھپلتی ہوتی اسکول میں بھلی موجود ہیں لیکن باہمی نہیں تھا۔



پنج رہ گئے تھے۔ آخری نچر فلورنس ہیر ولڈ بھی وہ مرتوب کر کر دکھانے لے گئی جس کے اندھرے میں ان کی آہت گونج رہی تھی۔

وہ کہتی ہیں کہ "میں آپ کو یہ سب کتابیں دکھانا چاہتی ہوں۔ جب میں پہلے ہائل یہاں آئی تھی تو یہ کتابیں تمام پھیلی ہوئی تھیں۔ میں نے کہا کہ میں ان پر ان کتابیوں سے چنگا کرا حاصل کرنا چاہیے لیکن والدین نے کہا کہ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ اب ان کتابیوں کا حال دیکھئے۔ انہوں نے پوچھا کیوں؟ میں نے کہا کہ میں نہیں قاتا ہیں حاصل کرنی چاہیں۔ لیکن والدین نے کہا کہ ہمارے دادا دادیوں نے ان کتابیوں کو پڑھا تھا۔ آپ انھیں ضائع نہیں کر سکتے۔"

کتابی ہوائی میں متای آہاری والے آخری مواضعات میں سے ہے۔ والدین اور مقامی میرروں کو اپنے مقامی پلجر کے حقوق ملک مردمی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس اسکول کو چاری رکھنے کی بڑی کوشش کی تھیں پہلے نے کہا کہ انھیں اسی طبق کے ایک اور اسکول میں ایک اور نیچر کی ضرورت ہے وہ اسکول موقع وقایتی معیاروں کو برقرار رکھنے میں بارہا ناکام ہوتا رہا۔

چنانچہ اپنے کتابی گاؤں کے پیچے اسکول میں سے ایک نیجی پہاڑی سڑک پر ایک گھنٹہ سڑک کے

نیجے ہیں جو ولین ۱۹۶۳ء میں ویومتگ کے کٹکی فلور اسکول میں ۱۳ طلبہ کو حساب و دیگر مسائلیں پڑھنا اور لکھنا سکتے ہوئے اسکول پہلی سے الہویں درجے تک تھا۔

سب سے نیجے: سیووکس کاؤنٹی، نبراسکا کا گلین اسکول۔



ایک بڑے اسکول میں آتے جاتے ہیں۔ ان کے والدین اور دادا دادی جیسے کہ جیلت روڈ اپنے گاؤں کے اسکول کو پھر دکھانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مجھے کہا کہ "میرے والد بھی کہتے تھے کہ کتنی آہاری ایک اسکول کے بغیر آہاری نہیں ہوتی۔ تم پھر بھی کہا اسکول کے لیے لگتے رہوں اس کو بنتے ہوئے۔" ایک اسکول سے امریکہ میں عرض خطر میں ہیں، لیکن ان کے طریقے اور اقدار اونچی ہیں۔ جماعتوں کے چھوٹے سائز، اعلانی طریقہ تعلیم اور ایک سال سے زیادہ ایک ہی نیچر کے ہونے کی وجہ سے پیچے کو جو بڑے عادا شروع میں ہیں جاتا ہے، اس کے علاوہ ماہرین قطیم اور والدین کو ان سی خوبیاں پہان کریں گے۔ پچھلوگ جو پر کہتے ہیں کہ ان چھوٹے چھوٹے گھر افیالی طور پر دور اقتدار اسکولوں میں ثابتی خویں خوبیوں کو جو اس کی کارزار اپنی آہاری سے ان کی گہری وابستگی سے ہو جاتا ہے۔

ٹھیک میں کے جزیرہ مون ہیکن میں ہزاروں سالاں گرمیوں میں اس جگہ کو بھیختا تھے جس جو بالک وسی ہی سے بھی کر کر ۱۸۰۰ کے زمانے میں تھی گوجازوں میں وہاں صرف ۵۰ آؤں رہ جاتے ہیں۔ مون ہیکن کے چھ طلبہ پہاڑی پر اپنے اسکول کے کرے سے ہی بڑے جھیکے پہنے والی کشیوں کو دیکھنے کے لئے ہیں جیسی کہ جاڑوں میں بھی۔

ریاست میں میں ہیکن کے ساتھ جن کہا جا سکتا کہ جزیرے میں اس طرح کے اسکول کلے رہیں گے یا نہیں۔ جزیرے میں رہنے والوں کو تو یقین ہے کہ وہ کلے رہیں گے۔ شاید کسی کے پاس اتنا وقت اور جیلیت ہو کہ گھر میں ہی بھیں کو تھیم دیں اور وہ اپنے چھوٹے بھیوں کو انہوں نے ملک اقامتی اسکولوں میں بھی نہیں بھیجا چاہتے۔ چنانچہ کسی اسکول کے بغیر تو سرماںیں یہاں کوئی بھی نہیں رہ جائے گا۔ مون ہیکن اسکول ہی گاؤں کی جان ہے۔

وہیں کے مینے میں کو کڑا تے ہاڑا تے کی رات میں اس جزیرے کا ہر شخص طلبہ کا پیش کیا ہوا "چارلی براؤن کرس" دیکھنے اس اسکول میں آتا ہے۔ اس کے بعد وہ روانچی بیف ذریں شریک ہوتے ہیں، کرس کیروں گاتے ہیں اور ساتھ کلارک کو مدعا کرتے ہیں۔ اس ایک کرے والے اسکول میں روشنیاں تیز ہوتی ہیں اور برف پر قہجوں کی بارش ہوتی ہے۔

خدا اپنی میری لینڈ میں رائٹر، فنگر فر اور ڈاکو معزی پر ڈیج سر ہیں۔ ان کے ایک کرے والے اسکول کی ویب سائٹ ہے: [www.thecornerroomschool.org](http://www.thecornerroomschool.org)

